(This question paper contains 4 printed pages)

Roll No.

Sl. No of Question Paper: 5197

Unique Paper Code: 214169

Name of the Paper: Urdu C

Name of the Course: B. A. (Prog.)

Semester: I

E

Duration : 3 Hrs.

Maximum Marks : 75

1۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔ 10

(الف)

عجب طرح کا غم ہوا۔ جس کا بیان نہیں کرسکتا ایک بارگی یتیم ہوگیا کوئی سر پر بوڑھا بڑا نہ رہا۔ اس مصیبتِ ناگہانی سے رات دن رویا کرتا۔ کھانا پینا سب چھوٹ گیا۔ چالیس دن جوں توں کر کٹے۔ چہلم میں اپنے بے گانے، چھوٹے بڑے جمع ہوئے جب فاتحہ سے فراغت ہوئی۔ سب نے فقیر کو باپ کی پگڑی بندھوائی اور سمجھایا "دنیا میں سب کے ماں باپ مرتے آئے ہیں اور اپنے تئیں بھی ایک روز مرنا ہے پس صبر کرو، اپنے گھر کو دیکھو۔ اب باپ کی جگہ تم سردار ہوئے۔ اپنے کاروبار، لین دین سے ہوشیار رہو"۔ تسلی دے کر وہ رخصت ہوئے۔ گماشتے کاروباری، نوکر چاکر جتنے تھے، آن کر حاضر ہوئے۔ نذریں دیں اور بولے "کوٹھے نقد و جنس کے اپنی نظر مبارک سے دیکھ لیجیے" ایک بارگی جو اس دولتِ بے انتہا پر نظر پڑی، آنکھیں کھل گئیں دیوان خانے کی تیاری کا حکم کیا۔ فراشوں نے فرش فروش بچھا کر چھت، پردے، چلونیں تکلف لگا دیں۔ اچھے اچھے خدمت گار نوکر رکھے۔ سرکار سے زرق برق کی پوشاکیں بنوادیں۔ فقیر مسند پر تکیہ لگا کر بیٹھا۔

(ب)

ایک ایسے شخص کی حالت کو خیال کرو، جس کی آمدنی اس کے اخراجات کو مناسب ہو اور اس کے حاصل کرنے میں اس کو خیر اس محنت و مشقت کرنی نہ پڑے، جیسا کہ ہمارے ہندوستان میں ملکیوں اور لاخراج داروں کا حال تھا اور وہ اپنے دلی قویٰ کو بھی بیکار ڈال دے۔ تو اس کا کیا حال ہوگا؟ یہی! ہوگا کہ اس کے عام شوق وحشیانہ باتوں کی طرف مائل ہوتے جاویں گے۔ شروب پینا اور مزیدار کھانا اس کو پسند ہوگا۔ قمار بازی اور تماش بینی کا عادی ہوگا۔ اور یہی سب باتیں اس کے وحشی بھائیوں میں بھی

P.T.O

ہوتی ہیں۔ البتہ اتنا فرق ہوتا ہے کہ وہ پھوہڑ، بدسلیقہ، وحشی ہوتے ہیں اور یہ ایک وضع دار وحشی ہوتا ہے۔ شراب پی کر پلنگ پر پڑے رہنا اور پیچوان کے دھوئیں اڑانا اس کو پسند ہوتا ہے اور جنگل کے ریت پر پڑے رہنا اور ناریل میں تمبا کو کے دھوئیں اڑانا اس کو پسند ہوتا ہے۔

2۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔ 10

(الف)

دل کو سکون، روح کو آرام آگیا موت آگئی کہ دوست کا پیغام آگیا
جب کوئی ذکر گردشِ ایّام آگیا بے اختیار لب پہ ترا نام آگیا
غم میں بھی ہے سرور، وہ ہنگام آگیا شاید کہ دورِ بادۂ گلفام آگیا
دیوانگی ہو، عقل ہو، امید ہو کہ یاس اپنا وہی ہے وقت پہ جو کام آگیا
یہ کیا مقامِ عشق ہے ظالم کہ ان دنوں اکثر ترے بغیر ہی آرام آگیا

(ب)

نگاہِ یار جسے آشنائے راز کرے وہ اپنی خوبیِ قسمت پہ کیوں نہ ناز کرے
دلوں کو فکر دو عالم سے کردیا آزاد ترے جنوں کا خدا سلسلہ دراز کرے
خرد کا نام جنوں پڑگیا، جنوں کا خرد جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے
ترے ستم سے میں خوش ہوں کہ غالباً یوں بھی مجھے وہ شاملِ اربابِ امتیاز کرے
غمِ جہاں سے جسے ہو فراغ کی خواہش وہ ان کے دردِ محبت سے ساز باز کرے

3۔ مندرجہ ذیل منظوم اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح حوالہ کے ساتھ کیجئے۔ 10

(الف)

دنیا میں بادشاہ ہے سو ہے وہ بھی آدمی اور مفلس وگدا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
زردار بے نوا ہے سو ہے وہ بھی آدمی نعمت جو کھا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
ٹکڑے جو مانگتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

P.T.O

فرعون نے کیا تھا جو دعویٰ خدائی کا شداد بھی بہشت بنا کر ہوا خدا
نمرود بھی خدا ہی کہاتا تھا برملا یہ بات ہے سمجھنے کی آگے کہوں میں کیا
یاں تک جو ہو چکا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

(ب)

ہنر کا جہاں گرم بازار ہے اب جہاں عقل ودانش کا تہوار ہے اب
جہاں ابرِ رحمت گہر بار ہے اب جہاں ہُن برستا لگاتار ہے اب
تمدن کا پیدا نہ تھا واں نشاں تک
سمندر کی آئی نہ تھی موج واں تک
نہ رستہ ترقی کا کوئی کھلا تھا نہ زینہ بلندی پہ کوئی لگا تھا
وہ صحرا انہیں قطع کرنا پڑا تھا جہاں نقش پا تھا نہ شورِ درا تھا
جونہی کان میں حق کی آواز آئی
لگا کرنے خود ان کا دل رہنمائی

4۔ سر سید احمد خاں کی نثر نگاری پر مضمون لکھیے۔ 10

یا

غالب کی خطوط نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

5۔ جگر مرادآبادی کی غزل گوئی پر سیر حاصل مضمون لکھیے۔ 10

یا

حسرت موہانی کی شاعرانہ عظمت پر روشنی ڈالیے۔

P.T.O

6۔ نظیر اکبرآبادی کی نظم ''آدمی نامہ'' کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔ 10

یا

الطاف حسین حالی کی نظمیہ شاعری کا جائزہ لیجئے۔

7۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی تین کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کی قسمیں بھی لکھئے۔ 15

اسم ، اسم معرفہ ، علم ، مصدر ، علم مشتق